احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

پیر 21 فروری 2011ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

# الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 21 فروری 2011ء 17 ربیع الاول 1432 ہجری 21 تبلیغ 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 42

## حفظ قرآن کا تواتر

ممتاز مستشرق Kenneth Cragg رقمطراز ہیں۔

قرآن کریم کے حفظ کا اعجاز یہ ہے کہ متن قرآن کریم صدیوں کا سفر طے کرتے ہوئے انتہائی محبت اور خلوص اور وقف کی روح کے ساتھ ایک تواتر کے ساتھ ہم تک پہنچا ہے۔ لہٰذا اس کے ساتھ نہ تو کسی قدیم چیز جیسا سلوک روا رکھنا چاہئے اور نہ ہی اسے محض تاریخی دستاویز سمجھنا درست ہے۔ درحقیقت حفظ کی خوبی نے اس کتاب کو مسلم تاریخ کے مختلف ادوار میں زندہ جاوید رکھا ہے اور بنی نوع کے ہاتھ میں نسلاً بعد نسلٍ ایک معتبر متاع تھما دی اور کبھی بھی محض غیر اہم کتابی صورت میں نہیں چھوڑا۔

(Kenneth Cragg, The Mind of the Qur'an. London George Allen & Unwin,1973,P.26)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف اور احادیث نبوی سے ثابت ہے کہ سورۃ فاتحہ ممدوحہ ایک آئینہ قرآن نما ہے۔ اس کی تصریح یہ ہے کہ قرآن شریف کے مقاصد میں سے ایک یہ ہے کہ وہ تمام محامد کاملہ باری تعالیٰ کو بیان کرتا ہے اور اس کی ذات کے لئے جو کمال تام حاصل ہے اس کو بوضاحت بیان فرماتا ہے۔ سو یہ مقصد الحمدللّٰہ میں بطور اجمال آ گیا۔ کیونکہ اس کے یہ معنے ہیں کہ تمام محامد کاملہ اللہ کے لئے ثابت ہیں جو مستجمع جمیع کمالات اور مستحق جمیع عبادات ہے۔ دوسرا مقصد قرآن شریف کا یہ ہے کہ وہ خدا کا صانع کامل ہونا اور خالق العالمین ہونا ظاہر کرتا ہے اور عالم کے ابتدا کا حال بیان فرماتا ہے اور جو دائرہ عالم میں داخل ہو چکا اس کو مخلوق ٹھہراتا ہے اور ان امور کے جو لوگ مخالف ہیں ان کا کذب ثابت کرتا ہے۔ سو یہ مقصد رب العلمین میں بطور اجمال آ گیا۔ تیسرا مقصد قرآن شریف کا خدا کا فیضان بلا استحقاق ثابت کرنا اور اس کی رحمت عامہ کا بیان کرنا ہے۔ سو یہ مقصد لفظ رحمان میں بطور اجمال آ گیا۔ چوتھا مقصد قرآن شریف کا خدا کا وہ فیضان ثابت کرنا ہے جو محنت اور کوشش پر مترتب ہوتا ہے۔ سو یہ مقصد لفظ رحیم میں آ گیا۔ پانچواں مقصد قرآن شریف کا عالم معاد کی حقیقت بیان کرنا ہے۔ سو یہ مقصد مالك یوم الدین میں آ گیا۔ چھٹا مقصد قرآن شریف کا اخلاص اور عبودیت اور تزکیہ نفس عن غیر اللہ اور علاج امراض روحانی اور اصلاح اخلاق ردیہ اور توحید فی العبادت کا بیان کرنا ہے۔ سو یہ مقصد ایاك نعبد میں بطور اجمال آ گیا۔ ساتواں مقصد قرآن شریف کا ہر یک کام میں فاعل حقیقی خدا کو ٹھہرانا اور تمام توفیق اور لطف اور نصرت اور ثبات علی الطاعت اور عصمت عن العصیان اور حصول جمیع اسباب خیر اور صلاحیت دنیا و دین اسی کی طرف اسے قرار دینا اور ان تمام امور میں اسی سے مدد چاہنے کے لئے تاکید کرنا سو یہ مقصد ایاك نستعین میں بطور اجمال آ گیا۔ آٹھواں مقصد قرآن شریف کا صراط مستقیم کے دقائق کو بیان کرنا ہے اور پھر اس کی طلب کے لئے تاکید کرنا کہ دعا اور تضرع سے اس کو طلب کریں سو یہ مقصد اھدنا الصراط ........... میں بطور اجمال کے آ گیا۔ نواں مقصد قرآن شریف کا ان لوگوں کا طریق و خلق بیان کرنا ہے جن پر خدا کا انعام و فضل ہوا تا طالبین حق کے دل جمعیت پکڑیں سو یہ مقصد صراط الذین ........... میں آ گیا۔ دسواں ۱۰ مقصد قرآن شریف کا ان لوگوں کا خلق و طریق بیان کرنا ہے جن پر خدا کا غضب ہوا۔ یا جو راستہ بھول کر انواع اقسام کی بدعتوں میں پڑ گئے۔ تا حق کے طالب ان کی راہوں سے ڈریں۔ سو یہ مقصد غیر المغضوب ........... میں بطور اجمال آ گیا ہے یہ مقاصد عشرہ ہیں جو قرآن شریف میں مندرج ہیں جو تمام صداقتوں کا اصل الاصول ہیں۔ سو یہ تمام مقاصد سورۂ فاتحہ میں بطور اجمال آ گئے۔

( براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 581)

## نصاب واقفین نو

ستره سال سے زائد عمر کے واقفین نو/ واقفات نو کیلئے ششماہی دوم کا نصاب درج ذیل ہے۔

قرآن کریم: پارہ نمبر 17 نصف آخر
معہ ترجمہ از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب
تاریخ اسلام: دیباچہ تفسیر القرآن
از حضرت مصلح موعود صفحہ 103 تا 234
مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود: کشتی نوح
علمی مسائل: ختم نبوت

قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں ستره سال سے زائد عمر کے واقفین نو/ واقفات نو اس نصاب کی تیاری کریں۔ جون 2011ء میں مرکزی طور پر امتحان لیا جائے گا۔ متعلقہ کتب دفتر وکالت وقف نو میں بھی دستیاب ہیں۔

(وکیل وقف نو)

## نمایاں کامیابی

مکرم محمد عارف صاحب دار الیمن وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم ہمایوں عارف صاحب نے پنجاب یونیورسٹی لاہور میں جیالوجی کی چار سالہ تعلیم کے فیلڈ ورک میں بہترین جیالوجسٹ قرار دیئے جانے پر گولڈ میڈل حاصل کیا ہے۔ اور پہلے تین سالوں کے Theoratical امتحانات میں لگاتار نمایاں کامیابی پر سکالر شپ ملتا رہا ہے Thesis کا رزلٹ 3 ماہ تک آئے گا۔ واضح رہے کہ خاکسار کے بیٹے کو اس تعلیم کے دوران شدید جماعتی مخالفت کا سامنا رہا ہے۔ یہ اعزاز محض اس جماعت اور حضور کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں مزید کامیابیوں سے نوازے اور نیک خادم دین بنائے۔ آمین

قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان

## برائے مجلس ناصرات الاحمدیہ پاکستان

# مقابلہ مقالہ نویسی بعنوان ''ایک احمدی بچی کے اوصاف''

## قواعد ، ذیلی عناوین و امدادی کتب 11-2010ء

## قواعد

☆عنوان مقالہ **''ایک احمدی بچی کے اوصاف''**

☆مقالہ کے الفاظ 25ہزار سے کم اور 40ہزار سے زائد نہ ہوں۔الفاظ کی پابندی ضروری ہے۔ بصورت دیگر مقالہ مقابلہ میں شامل نہ ہوگا۔

☆مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت، مکمل پوسٹل ایڈریس بمعہ فون نمبرز، اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور سے صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے شروع میں نمایاں طور پر تحریر کریں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنّفین، کتاب کا نام، شائع کرنے والے ادارے کا نام، ایڈیشن، سنِ اشاعت، جلد اور صفحہ نمبر کا ذکر ضرور کیا جائے۔حوالہ جات کو درست اور نمایاں طور پر تحریر کیا جائے۔

☆کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔دائیں طرف حاشیہ چھوڑ کر لکھیں۔

☆مقالہ مرکز میں موصول ہونے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2011ء ہے۔مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆اس مقابلہ میں مجلس ناصرات الاحمدیہ پاکستان کی ممبرات شریک ہوں گی۔

☆ناصرات اپنے مقالہ جات مع تصدیق صدر لجنہ مقامی، لجنہ اماء اللہ پاکستان کی وساطت سے ارسال کریں۔

☆مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جارہی ہے۔تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے ذیلی عناوین کی پابندی لازمی ہے۔

☆مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں۔مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

☆مقالہ نویس اراکین کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔

☆انعامات کی تفصیل درج ذیل ہے:

اوّل: ماڈل مینارۃ المسیح + کتب + سند امتیاز + 15ہزار روپے نقد انعام

دوم: ماڈل مینارۃ المسیح + کتب + سند امتیاز +10ہزار روپے نقد انعام

سوم: ماڈل ستارہ احمدیت+کتب+ سند امتیاز +5ہزار روپے نقد انعام

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حُسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامی کتب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔مقابلہ میں شرکت کرنے والی تمام ناصرات کو سند شرکت بھی دی جائے۔

## ذیلی عناوین

1-قرآن وحدیث اور ارشادات حضرت مسیح موعود اور خلفاء کی روشنی میں مثالی احمدی بچی۔

2-قیام نماز کی عادت۔ 3-عشق قرآن کریم۔ 4-دعا پر ایمان۔ 5-خلافت سے محبت اور وابستگی۔

6-حصول علم کا شوق۔ 7-والدین کی اطاعت۔ 8-محنت کی عادت۔ 9-دینی کتب کے مطالعہ کا شوق۔

10-ناصرات کی تنظیم سے تعلق۔ 11-پانچ بنیادی اخلاق کا پایا جانا۔ 12-شرم وحیا۔

13-مالی قربانی۔ 14-دیگر قابل ذکر خصوصیات۔

## امدادی کتب

1-قرآن کریم۔ 2-ملفوظات۔ 3-تفسیر کبیر۔

4-خدمت دین کا فریضہ اور احمدی خاتون۔حضرت مصلح موعود

5-الازھار لذوات الخمار (مکمل سیٹ)۔ 6-المصابیح۔(جلد اوّل ودوم) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

7-میری والدہ۔حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب

8-احمدیت کی نئی نسل کی ذمہ داریاں۔حضرت مرزا عبدالحق صاحب

9-حدیقۃ الصالحین۔مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب

10-مسلمان عورت کی بلند شان۔حضرت عبدالرحیم درد صاحب

11-احادیث الاخلاق۔مکرم مولانا غلام باری سیف صاحب

12-حضرت محمد ﷺ۔مکرم مولانا غلام باری سیف صاحب

13-اسوہ انسان کامل۔مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

14-مشعل راہ۔(برائے اطفال وناصرات)

15-حوّا کی بیٹیاں اور جنت نظیر معاشرہ۔شائع کردہ لجنہ اماء اللہ کراچی

16-احمدی بچہ۔(حصہ اوّل تا پنجم) مکرم عبدالمنان دہلوی صاحب

17-مسلم بچوں کے سنہری کارنامے۔مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

18-مکتب احمدی بچوں اور بچیوں کے لئے۔مکرم مشتاق اخگر لکھنوی صاحب

19-700 احکام خداوندی۔مکرم حنیف احمد محمود صاحب

20-راستی کے سامنے کب جھوٹ پھلتا ہے بھلا۔مکرمہ درثمین طاہر صاحبہ

21-کامیابی کی راہیں۔خدام الاحمدیہ پاکستان

## رسائل

''ماہنامہ مصباح''، ''تشحیذ الاذہان''

## اخبارات

''روزنامہ الفضل''۔''الفضل انٹرنیشنل''

# یوم تحریک جدید

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا پہلا ''یوم تحریک جدید'' 8/اپریل 2011ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔اس موقع پر امراء وصدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے۔اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات وافضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔احباب سادہ زندگی بسر کریں۔لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

2۔والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

3۔رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

4۔اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

5۔جو لوگ بے کار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کر لیں۔

6۔قومی دیانت کا قیام کریں۔

7۔حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

8۔مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں۔

9۔تحریک جدید کے اعلان سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے احباب جماعت کو اپنے تنازعات ختم کرنے کی خصوصی تحریک فرمائی تھی۔موجودہ دور میں اس کی طرف بھی احباب جماعت کو خصوصی توجہ دلائی جائے۔

**نوٹ:۔** اگر کسی وجہ سے 8/اپریل کو 'یوم تحریک جدید' نہ منایا جا سکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو 'یوم تحریک جدید'' منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

# حضرت مصلح موعود کی مجلس عرفان

## 12 ستمبر 1933ء

## مخلوق کو کیوں اور کس طرح پیدا کیا گیا

**ایک غیراز جماعت نے سوال کیا کہ خداتعالیٰ نے مخلوق کو کیوں اور کس طرح پیدا کیا اس کی سمجھ نہیں آتی؟**

**جواب:** اس قسم کے سوالات اور ان کا منبع درحقیقت اس امتیاز کو نہ سمجھنا ہے کہ ہر چیز کے سمجھنے کے لئے الگ الگ رستے ہیں۔قرآن کریم میں خداتعالیٰ فرماتا ہے (-) کہ ہر گھر میں اس کے دروازہ سے آؤ۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر چیز کے سمجھنے کے الگ الگ طریق ہیں۔اگر آپ زردو سرخ رنگ کو سمجھنا چاہیں تو آنکھوں کے ذریعہ ہی سمجھ سکتے ہیں۔ناک یا کان کے ذریعہ نہیں لیکن اگر ذائقہ معلوم کرنا چاہیں تو زبان کے ذریعہ معلوم کرسکتے ہیں۔آنکھوں کے ذریعہ نہیں۔اسی طرح اگر آپ اونچی یا نیچی آواز معلوم کرنا چاہیں تو زبان سے نہیں کرسکتے۔اس کے معلوم کرنے کا ذریعہ کان ہیں۔پھر بعض ایسی چیزیں ہیں۔جو حواس سے تعلق نہیں رکھتیں۔یعنی ان سے معلوم نہیں ہوسکتیں۔مثلاً بعض باتیں ایسی ہیں کہ ان سے متعلق دلائل پر غور کرکے ان کے نتائج دماغ کے ذریعہ معلوم کئے جاتے ہیں۔پھر بعض چیزیں ایسی ہیں کہ جن کی حواس باطنہ پر بنیاد ہوتی ہے جیسے صفات الٰہی ہیں ان کی بنیاد بھی ظاہری آنکھوں پر نہیں رکھی جاسکتی۔پھر بعض چیزیں ایسی ہیں کہ ان کے سمجھنے کے لئے کوئی ظاہری ذریعہ نہیں بلکہ ان کے اثرات دیکھے جاتے ہیں۔جیسے بجلی ہے۔جو مقیدنہ کی گئی ہو اس کا وجود سارے جہان میں پھیلا ہوا ہے مگر وہ آنکھ یا کان سے معلوم نہیں کی جاسکتی بلکہ اپنے اثرات سے معلوم ہوتی ہے۔اسی طرح اور کئی قسم کی طاقتیں ہیں جن کا پتہ ان کے اثرات سے لگتا ہے۔مگر ان کی حقیقت معلوم نہیں ہوسکتی غرض جتنی کوئی چیز باریک ہوتی ہے اس کے معلوم کرنے کے ذرائع بھی باریک ہوتے جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے متعلق یہ بحث کہ اللہ اور مخلوق میں کیا نسبت ہے۔خداتعالیٰ نے کس طرح مخلوق کو پیدا کیا اس کے یہ معنی ہیں کہ اگر انسان یہ باتیں معلوم کرلے۔تو پھر خود مخلوق پیدا کرسکتا ہے جس شخص کو یہ معلوم ہو جائے کہ گھڑی کس طرح بنائی جاتی ہے۔وہ خود گھڑی بنا سکتا ہے۔یہ نہیں ہوسکتا کہ ایک چیز کے متعلق کامل علم ہو اور پھر وہ بنائی نہ جاسکے جس چیز کی ماہیت حقیقی طور پر معلوم ہو جائے۔اسے ہم بنا بھی سکتے ہیں۔پس اگر یہ معلوم ہو جائے کہ خداتعالیٰ نے مخلوق کو کس طرح بنایا اور کس چیز سے بنایا تو ہم قادر ہوں گے کہ مخلوق پیدا کرسکیں۔لیکن اس سے نہ ہمارا کوئی تعلق ہے اور نہ ہماری یہ غرض ہے ایک چیز دنیا میں موجود ہے یعنی ہم موجود ہیں اور یہ بھی ظاہر ہے کہ ہم پر کچھ ذمہ داریاں ہیں۔اس کے لئے یہ معلوم کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ خداتعالیٰ نے ہم کو کس طرح بنایا اور کس چیز سے بنایا ہر شخص اپنے نفس پر غور کرکے معلوم کرسکتا ہے کہ اس پر ذمہ داری ہے۔قرآن کریم میں آتا ہے بل الانسان علیٰ نفسہٖ...... جب انسان پر کوئی اعتراض کرو تو وہ جھٹ جواب دینے لگ جاتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری سمجھتا ہے جن باتوں کو شریعت نے حقیقی طور پر حرام اور ناجائز قرار دیا ہے ان کو جب انسانوں کی طرف منسوب کیا جائے تو فوراً جواب دینے لگ جاتے ہیں۔مثلاً شرک ہے۔یوں تو عیسائی اور ہندو شرک کرتے ہیں لیکن جب ان پر اعتراض کیا جائے کہ تم شرک کے مرتکب ہوتے ہو تو جھٹ کہنے لگ جاتے ہیں کہ ہم شرک نہیں کرتے ہم تو بتوں میں اور یسوع مسیح میں اللہ کی جلوہ گری سمجھتے ہیں تو خداتعالیٰ نے یہ موٹی بات بیان کردی کہ جب انسان پر اعتراض ہو تو جھٹ جواب دینے لگ جاتا ہے۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری سمجھتا ہے اور جتنے عذر پیش کرتا جاتا ہے اتنا ہی زیادہ ذمہ داری کا احساس اس میں ہوتا ہے جب ہر انسان کی ذمہ داری ہے تو یہ بھی ظاہر بات ہے کہ ذمہ داری اپنے آپ ہی نہیں پڑا کرتی بلکہ ذمہ داری ڈالنے والا کوئی اور ہوتا ہے۔اسے ماننا پڑتا ہے کہ اور وجود ہے جس نے انسانوں پر ذمہ داری ڈالی ہے۔اس بات کے لئے بھی یہ معلوم کرنے کی ضرورت نہیں کہ انسان کو خدا نے کس طرح پیدا کیا۔

اب رہی یہ بات کہ انسان کہے کہ میں کسی نیک کام میں اور روحانی ترقی میں کامیاب ہوسکتا ہوں یا نہیں یعنی آئندہ مقصود حاصل کرسکتا ہوں یا نہیں اس کے لئے بھی اس بحث میں پڑنے کی ضرورت نہیں کہ کس طرح اور کس چیز سے انسان کو پیدا کیا گیا۔آئندہ مقصود کے متعلق بھی صاف بات ہے عام طور پر لوگ ارتقا کی تھیوری سے ڈرتے ہیں مگر حقیقت میں اس سے عظیم الشان بات ثابت ہوتی ہے۔اگر ابتدائی ذرہ سے ترقی کرتے ہوئے یہ ترقی انسان پر آکر ختم ہوگئی ہے تو معلوم ہوا کہ کوئی ایسی ہستی ہے جس کا مقصد اس ترقی سے انسان بنانا تھا۔وہ ترقی دیتا گیا اور دوسرے منازل پر اس نے اس ترقی کو ختم نہ کیا۔حتیٰ کہ اس نے انسان بنایا اور اس پر خوش ہوگیا۔کہ دماغ سے کام لینے والی مخلوق بن گئی اور جب انسان پیدا ہوگیا تو اس کا یہ ترقی دینے کا کام ختم ہو گیا۔پس ارتقا کا مسئلہ خود بتاتا ہے کہ انسان کا پیدا کرنا خداتعالیٰ کو مقصود تھا اب ہم انسانوں کو دیکھتے ہیں ان میں سے جو ہوشیار نکلتا ہے وہ دنیا میں تغیر پیدا کرنا چاہتا ہے کوئی سیاست میں کوئی معاشرت میں کوئی صنعت میں کوئی حرفت میں اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس انسان نے جسے دنیا کے ارتقا نے اپنا مقصود قرار دیا تھا۔اپنا مقصود اور قائم کرلیا ہے اور اس کے حاصل کرنے میں وہ لگا ہوا ہے۔مگر اسے تسلی اور اطمینان حاصل نہیں ہوتا۔ایک بات کو جب وہ حل کرلیتا ہے تو اس کے پیچھے سے اور نکل آتی ہے پھر اس کے حل کرنے میں مصروف ہو جاتا ہے۔

غرض کوئی مقام علمی ترقی میں ایسا نہیں ہے کہ جس نے سوالات کو کم کردیا ہو بلکہ ہر مقام سوالات کو اور زیادہ بڑھا دیتا ہے۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس جدوجہد میں انسانوں کو مقصود ملا نہیں۔گویا جتنی ترقی دنیا کرتی جارہی ہے اس سے بجائے فرقے مٹنے کے اور زیادہ ہوتے جارہے ہیں۔اس سے پتہ لگتا ہے کہ زندگی کا اصل مقصود اس رستہ سے حاصل نہیں ہوسکتا کیونکہ اگر اس رستہ سے حاصل ہوسکتا۔تو انسان اپنی جدوجہد کی وجہ سے اس کے قریب ہوتے جاتے مگر وہ روز بروز دور ہوتے جارہے ہیں۔یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ انسان کا مقصود نیچر کی تحقیقات میں نہیں ہے بلکہ اس کے لئے کوئی اور صورت ہے اور وہ یہ ہے کہ ہمیں ایسے وجود نظر آتے ہیں۔جو شروع سے کہتے آئے ہیں کہ جس چیز کی جستجو انسان لوہے میں، پانی میں، ہوا میں، آگ میں کررہے ہیں وہ ہم نے پالی ہے۔یہ وہ بات ہے جو ان مدعیوں کے ساتھ ساتھ بلکہ ان سے پہلے جو مادی تحقیقات میں مصروف ہیں ہمیں نظر آتی ہے کہ وہ کہتے ہیں ہم نے انسانی زندگی کا مقصد حاصل کرلیا ہے گویا ایک گروہ تو وہ ہے جو یہ کہتا ہے کہ ہم جستجو میں لگے ہوئے ہیں اور دوسرا گروہ وہ ہے جو کہتا ہے کہ ہم نے اس بات کو حل کرلیا ہے جس جستجو میں لگے ہوئے ہیں۔ان کو دنیا کے کیڑے اور دنیا دار کہا جاتا ہے اور جو کہتے ہیں کہ ہم نے مقصود پالیا انہیں پاگل قرار دیا جاتا ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ ان میں سے کون صداقت کے قریب ہے اور کون اصل راستہ پر جو کامیابی کا راستہ ہے چل رہا ہے۔وہ لوگ جنہوں نے مادیات کی تحقیقات میں اپنے آپ کو لگا رکھا ہے اور دوسرے گروہ کی باتوں کا انکار کیا ہے ان کے متعلق ہم دیکھتے ہیں کہ انہوں نے جو طریق اختیار کیا ہے وہ خدا کو پانے کا طریق نہیں ہے کیونکہ انسان ان حواس اور ان ظاہری ذرائع سے خداتعالیٰ کو معلوم نہیں کرسکتا اس کا پتہ آثار سے لگ سکتا ہے خداتعالیٰ کا وجود جو مخفی ہے اگر ایسے ذرائع معلوم ہو جائیں کہ ان سے پتہ لگ سکے کہ خدا ہے تو پھر انسان کو ایسے سوالوں میں پڑنے کی کیا ضرورت ہے کہ خدا نے اسے کس طرح پیدا کیا۔چاہے کسی طرح پیدا کیا اگر مقصد حاصل کرنے کے ذرائع معلوم ہو جاتے ہیں تو اس کے لئے کافی ہے اس کے لئے وہ لوگ جنہوں نے خداتعالیٰ کو پالینے کا دعویٰ کیا۔مشاہدہ کو پیش کرتے رہے ہیں اور مشاہدہ ایسی چیز ہے کہ اس میں شک وشبہ نہیں رہ سکتا اور اس کے مقابلہ میں علمی تحقیقات کچھ حقیقت نہیں رکھتی۔آرام نفس کو دنیا میں سب چیزوں پر مقدم کیا جاتا ہے۔مگر صحت کے متعلق علم کے لحاظ سے کوئی ڈاکٹر اور طبیب ایسا نہیں جو یہ کہہ سکے کہ ہر مرض کا علاج موجود ہے یا کسی مرض کا یقینی علاج موجود ہے۔ملیریا کے لئے کونین نہایت مفید دوا بتاتے ہیں مگر کئی لوگ ہوتے ہیں جنہیں ملیریا میں کونین کوئی فائدہ نہیں دیتی۔غرض اس علم میں بھی اس وقت تک کوئی بات یقینی طور پر حل نہیں ہوئی مگر روحانی دعویٰ کی تمام کڑیاں مشاہدہ میں آتی ہیں اور جو استثنا بنے وہ خود مقید ہے یعنی پہلے سے بتایا ہوا ہے کہ یہاں یہاں استثنا ہوگا۔پس وہ گروہ جس کا دعویٰ ہے کہ اس نے خدا کو دیکھ لیا وہ انبیاء کا گروہ ہے۔ان کے مقابلہ میں ہر زمانہ میں فلاسفروں نے انتہائی زور لگایا مگر کبھی کامیاب نہیں ہوئے۔یہ نہیں کہ فلاسفروں کا گروہ اسی زمانہ میں ہوا۔پہلے نہیں تھا بلکہ ہر زمانہ میں ایسے لوگ ہوتے رہے ہیں اور وہ اپنے زمانہ میں اسی طرح اپنے سے پہلے لوگوں کو جاہل اور علمی تحقیقاتوں میں ادنیٰ درجہ کے قرار دیتے رہے ہیں جس طرح موجودہ زمانہ کے فلاسفر ان کو قرار دیتے ہیں۔ہر زمانہ میں یہ دو باتیں دیکھی گئی ہیں اس زمانہ کے لوگ ایک تو یہ کہتے ہیں کہ پہلے لوگ نیک تھے۔اب بدی پھیل گئی ہے اور دوسرے یہ کہ پہلے لوگ جاہل تھے اب علم بہت بڑھ گیا ہے یہ باتیں ہر زمانہ کے لوگ پہلوں کے متعلق کہتے چلے آئے ہیں اور ہر زمانہ میں یہ دونوں تھیوریاں نظر آتی ہیں۔مذہبی آدمی پہلوں کو نیک قرار دیتے اور اپنے زمانہ کے لوگوں میں برائی بتاتے ہیں اور دنیاوی لوگ پہلوں کو جاہل قرار دیتے اور اپنے آپ کو عالم بتاتے ہیں۔حالانکہ یہ نسبتی باتیں ہیں اور یہ دور چلتا ہے۔پہلے زمانہ میں بھی فلاسفر موجود تھے۔رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں بھی ایسے لوگ تھے۔چنانچہ تفسیروں والے ان کے بعض سوالات کے متعلق لکھتے ہیں کہ وہ سمجھ میں نہیں آتے پس ایسے لوگ اس وقت بھی

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم راشد ارشد خان صاحب۔ جرمنی

# حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ خدام الاحمدیہ جرمنی کی ناقابل فراموش یادیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ خاکسار کی پہلی یاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی وفات کے موقع کی ہے۔ اس وقت جنازہ تھا۔ جنازے کے بعد دور سے پگڑی کا کچھ حصہ نظر آتا تھا کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح کی جھلک ہے۔ اس کے بعد پاکستان میں ملاقات نہیں ہوئی۔ پھر پہلی مرتبہ حضور اقدس کو قریب سے دیکھنے کا موقع صد سالہ جلسہ سالانہ قادیان میں حفاظت سٹیج کی ڈیوٹی کے دوران ملا۔ اس کے بعد خاکسار 1993ء میں جرمنی آ گیا۔ مئی میں ناصر باغ میں سالانہ اجتماع ہوا۔ خاکسار نے دیکھا کہ حضور سٹیج پر ہیں اور حفاظت سٹیج کی ڈیوٹی ہمارے ہی حلقے کے دوست دے رہے ہیں۔ اس سے خاکسار کے دل میں بھی خواہش پیدا ہوئی کہ اللہ تعالیٰ توفیق دے تو اگلے سال انشاء اللہ خاکسار بھی حضور کے ساتھ ڈیوٹی دینے کی کوشش کرے گا۔ تو اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ اگلے سال ہی خاکسار کو نیشنل اجتماع کے موقع پر ناظم انعامات کی ڈیوٹی سونپ دی گئی اور اس طرح خاکسار کی دعا قبول ہوئی اور خاکسار کو حضور اقدس کے قریب کھڑے ہونے کا موقع ملا۔ اس کے بعد خاکسار کو حضور کے ساتھ دعوت الی اللہ کی نشستوں میں بھی جانے کا موقع ملا۔ حفاظت خاص، حفاظت سٹیج اور اسی طرح دوسری جگہوں پر بھی آپ کے ساتھ ڈیوٹی کرنے کا موقع ملا۔

حضور کی یادداشت کے حوالے سے میں یہی کہوں گا کہ جو شخص ایک دفعہ آپ کی آنکھوں کے سامنے سے گزر جاتا تھا وہ آپ کے ذہن میں ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جاتا تھا۔ شادی کے بعد جب خاکسار کی فیملی ملاقات ہوئی۔ چونکہ یہ ملاقات اجتماع کے دوران ہی ہوئی تھی تو میرا ڈیوٹی بیج لگا ہوا تھا۔ اسے دیکھ کر حضور نہ صرف یہ کہ خود بہت خوش ہوئے کہ یہ شخص جماعتی خدمت کرتا ہے بلکہ پرائیویٹ سیکریٹری صاحب کو بھی، جب وہ اندر آئے تو بتایا اور اس طرح خاکسار کی حوصلہ افزائی بھی فرمائی۔ وہ خوشی سے تمتماتا چہرہ خاکسار کو آج بھی یاد ہے۔

## نیشنل اجتماع کے حوالے سے وابستہ یادیں

جب ناظم اعلیٰ اجتماع کی ذمہ داری خاکسار کے سپرد کی گئی تو خاکسار نے حضور کو دعا کے لئے خط لکھا کہ حضور دعا کریں کہ جو جو مسائل آئیں وہ ساتھ ساتھ حل بھی ہوتے جائیں۔ اس پر حضور کا جو جواب آیا اس پر یہ لکھا تھا کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ راہنمائی کرے اور اگر واقعتاً کوئی مسئلہ ہو تو فوراً صدر مجلس سے یا امیر ملک سے راہنمائی لے لیں۔ اس جواب میں بہت بڑی حکمت پوشیدہ ہے۔ بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ بعض کام کرنے والے بعض چھوٹی چھوٹی چیزیں بھی بجائے اپنے صدر مجلس یا امیر ملک کو بتانے کے براہ راست حضور اقدس کو لکھ دیتے ہیں۔ خاکسار نے تو خیر ایسی کوئی بات نہیں لکھی تھی لیکن چونکہ ناظم اعلیٰ کی حیثیت سے نیا نیا کام شروع ہوا تھا تو حضور نے بطور لائحہ عمل خاکسار کو یہ نصیحت فرمائی۔ جو پھر بعد میں ہمیشہ خاکسار کے کام آئی اور خاکسار نے محسوس کیا کہ بعض ایسے مسائل جن کا بظاہر کوئی حل سجھائی نہیں دے رہا ہوتا۔ بجائے اس کے کہ ان پر خود دیر تک مغز ماری کی جائے اگر ان کو اپنے سے بڑے عہدیدار کے سامنے رکھا جائے تو چونکہ ان کا زاویہ نگاہ بالکل اور ہوتا ہے اور دماغ بھی زیادہ روشن ہوتا ہے تو ضرور کوئی نہ کوئی حل نکل آتا ہے۔

حضور کو کرکٹ بھی پسند تھی۔ ایک دفعہ جب حضور خلیفۃ المسیح خاکسار کے بحیثیت ناظم اعلیٰ پہلے اجتماع میں تشریف لائے تو اس وقت پاکستان اور انڈیا کے درمیان کرکٹ کے میچ چل رہے تھے۔ حضور اقدس اپنی رہائش گاہ سے نکل کر کبڈی کی گراؤنڈ کی طرف جا رہے تھے اور صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی بھی ساتھ تھے۔ اچانک حضور نے ان سے کرکٹ کے میچ کا اسکور دریافت فرمایا۔ ہمارے خواب و خیال میں بھی نہیں تھا کہ حضور اقدس اس میچ پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ چونکہ کسی کے علم میں بھی نہیں تھا تو فوری طور پر کسی سے میچ کی صورت حال پتہ کروا کر حضور اقدس کو بتایا گیا اور بعد ازاں بھی ساتھ ساتھ رپورٹ دیتے رہے۔ حضور کے کھیل کے دوران کھلاڑیوں سے محبت کا جو انداز تھا، وہ کھلاڑی جنہوں نے حضور انور کے سامنے میچز کھیلے ہیں ان کو ہمیشہ یاد رہے گا۔ کہ کسی طرح حضور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرماتے تھے۔

حضور کو کبڈی کا بہت شوق تھا۔ حضور خود بھی کبڈی کے بہت اچھے کھلاڑی رہے ہیں۔ آپ کو افضل کا کھیل بہت پسند تھا۔ اسی طرح سٹڈگارڈ کے نعیم احمد خالد صاحب کی کبڈی کو بھی بہت پسند کرتے تھے۔ اس طرح جو کھلاڑی اچھا کھیلنے والے تھے حضور ان کی کھیل سے بہت محظوظ ہوتے تھے۔ جب کبڈی کی گراؤنڈ میں جاپھی کسی کبڈر کو ایسے پکڑ لیتا تھا کہ اسے چوٹ لگنے کا خدشہ ہوتا تو حضور کرسی پر بیٹھے ہوئے بے چین ہو جاتے تھے۔ حضور کی یہی خواہش تھی کہ جس طرح گھر میں والدین بچوں کو کھیلتا دیکھتے ہیں۔ لیکن وہ کبھی یہ نہیں چاہتے کہ کسی کو کہیں چوٹ لگ جائے۔ بالکل اسی طرح بلکہ میرے خیال میں اس سے بھی زیادہ آپ نوجوانوں کو کھیلتے بھی دیکھنا چاہتے تھے لیکن اگر کسی جگہ پر چوٹ لگنے کا خدشہ ہوتا تھا تو حضور اقدس فوراً بے چین ہو جاتے تھے اسی طرح ایک دفعہ کینیڈا کی کبڈی کی ٹیم 1999ء میں آئی۔ انہوں نے خاص حضور اقدس سے اجازت لی تھی اور خوب تیاری کر کے یہاں پر کھیلنے کے لئے تشریف لائے تھے۔ جرمنی کی ٹیم بھی اچھی تھی۔ اس طرح کہہ لیں کہ برابر کی ٹیمیں تھیں، جب فائنل میچ وہاں ہوا اور میچ بہت زوروں پر چل رہا تھا۔ تو ظاہری بات ہے، ہماری خواہش یہی تھی کہ جرمنی کی ٹیم جیتے۔ لیکن حضور اقدس کی یہ خواہش تھی کہ یہ میچ کینیڈا کی ٹیم لے جائے۔ آہستہ آہستہ میچ کینیڈا کی ٹیم کی طرف جانا شروع ہو گیا اور آخر میں کینیڈا کی ٹیم جیت گئی۔ میں سمجھتا ہوں کہ چونکہ حضور اقدس کی دعائیں کینیڈا والوں کے ساتھ تھیں اس لئے وہی جیتے بھی۔ ہار جیت تو ہوتی رہتی ہے لیکن وہ میچ ہر لحاظ سے سب کے لئے یادگار میچ تھا۔ تمام کھلاڑیوں کو حضور نے بلا کر خاص طور پر شاباش دی۔ ان کی ٹیم بہت اچھی تھی اور بہت اچھے میچز ہوئے اور حضور نے خاص طور پر ان میچز کا لطف اٹھایا۔

حضور جب میچ دیکھنے جاتے تھے تو بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا کہ میچز کے دوران راستہ میں کچھ اور پلان ہوتا لیکن حضور جس طرف بھی جانا چاہتے تو فوری طور پر اس طرف چلتے۔ ایک دفعہ ایسا بھی ہوا کہ فٹ بال کی گراؤنڈ میں سے ہوتے ہوئے حضور اقدس نے چلتے چلتے کبڈی کی گراؤنڈ میں جانا تھا لیکن لیفٹ سائیڈ پر فٹبال ہو رہی تھی تو حضور پہلے فٹ بال دیکھنے کے لئے وہاں پر ہی رک گئے۔ وہاں کرسیاں تھوڑی دور تھیں۔ حضور وہاں نہیں گئے، سائیڈ پر کھڑے ہو کر ہی وہاں سے حضور نے میچ دیکھا۔ ہم نے درخواست کی کہ حضور یہیں کرسیاں منگوا لیتے ہیں یہاں انتظام کر دیتے ہیں تو حضور نے بڑے ہی پیارے انداز میں فرمایا کہ خیر ہے ہم کھڑے ہو کر ہی فٹ بال کا میچ دیکھ لیں گے۔ اس طرح حضور نے وہاں پر کھڑے ہو کر ہی فٹ بال کا میچ دیکھا۔

ایک دفعہ اجتماع کے موقع پر بہت زیادہ بارش ہوئی۔ اس وقت تقریباً ناممکن لگ رہا تھا کہ فائنل میچز ہوں گے۔ لیکن حضور کی دعا سے یہ معجزہ بھی میں نے دیکھا کہ نہ صرف یہ کہ بارش فوراً ختم ہو گئی بلکہ پانی بھی جیسے زمین میں غائب ہو گیا۔ جب بارش شروع ہوئی اس وقت طلباء کے ساتھ سوال و جواب کی محفل ہو رہی تھی۔ جب حضور کی دعاؤں سے بارش ختم ہوئی تو حضرت صاحب نے فرمایا کہ فائنل مقابلوں کی تیاری کریں اور گراؤنڈ میں چلیں میں بھی آتا ہوں۔ تو وہاں سے حضور کی گاڑی میں بیٹھ کر اپنی رہائش پر گئے۔ یہ نظارہ اسی طرح میری آنکھوں کے سامنے ہے اور تقریباً چار یا پانچ منٹ میں حضور اقدس رہائش سے ہو کر میدان میں آ چکے تھے۔ اتنا حساب لگا لیں کہ میں پنڈال سے بھاگ کر کبڈی کی گراؤنڈ میں پہنچا ہوں اور اس میں زیادہ سے زیادہ چھ یا سات منٹ لگتے تو حضور وہاں موجود تھے اور وہاں کبڈی کا پہلا میچ تھا۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا معجزہ ہی تھا کہ اس تھوڑے سے وقت میں تمام ٹیمیں تیار ہو کر اپنے تمام کھلاڑیوں سمیت گراؤنڈز میں پہنچ گئی تھیں۔

اتنی زیادہ بارش کے بعد کبڈی کا اس وقت اس گراؤنڈ میں ہونا بھی ایک معجزہ سے کم نہ تھا۔ لیکن وہ کبڈی ہوئی اور بڑی اچھی ہوئی۔ اتنی بارش ہوئی ہوئی تھی لیکن اس کے باوجود کوئی کھلاڑی پھسلا نہیں اور نہ کسی کو کوئی سنگین چوٹ لگی۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور حضور اقدس کی دعائیں ہی تھیں کہ ہمارے جو فائنل کے میچز تھے سب سے بہت اچھے طریقے سے ہوئے، فٹ بال بھی ہوا، کبڈی بھی ہوئی، باسکٹ بال بھی ہوئی اور والی بال بھی ہوا۔ الغرض جتنے بھی فائنل مقابلہ جات تھے وہ سب بہت اچھے طریقے سے ہوئے۔ اس کے بعد تقسیم انعامات بھی ہوئی۔

جب حضور اقدس کی جرمنی میں آمد ہوتی تھی یا اجتماع کے اندر حضور آتے تھے تو ہر طرف نور ہی نور بکھر جاتا تھا اور دیکھنے والوں کو یقیناً نظر بھی آتا تھا اور اجتماع کی حاضری بھی معمول سے بہت زیادہ ہوتی تھی۔ اسی طرح جب حضور اقدس تشریف لاتے تھے تو ایسے ہی لگتا تھا کہ تمام انتظامات ایک خود کار طریقے سے خود بخود انجام پذیر ہو رہے ہیں اور چل رہے ہیں۔ بڑے کام بھی اور چھوٹے کام بھی۔ لیکن جن اجتماعات میں حضور اقدس تشریف نہیں لاتے تھے تو بسا اوقات بہت زیادہ محنت اور وقت صرف ہو جاتا تھا اور ہمیں زیادہ محنت کرنا پڑا کرتی تھی۔ اس لئے میں سمجھتا ہو کہ حضور اقدس کے تشریف لانے سے ہر ایک کام

آسانی اور بڑے اچھے طریقے سے چل پڑتا تھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ حضور کی خاص دعا تھی ہمارے لئے جس کی بدولت ہم نے یہ سب کچھ دیکھا۔ حضور اقدس سالہا سال ہمارے اجتماعات میں تشریف لاتے رہے اور بڑے خوبصورت طریقے سے رہنمائی بھی فرماتے رہے۔

اس کے علاوہ حضور اقدس نے مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے لئے کافی دفعہ ''جن'' کا لفظ بھی استعمال فرمایا ہے۔ ایک دفعہ بیلجیئم میں بھی خطبہ جمعہ میں آپ نے یہ ذکر کیا کہ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی وقارعمل کا کام جنوں کی طرح کرتی ہے۔ اس کی تفصیل کچھ اس طرح ہے کہ ایک سال گرمی بہت زیادہ تھی اور تیاری کے لئے جو ٹائم تھا وہ کافی کم تھا۔ اجتماع کے دوران ہماری ہمیشہ روٹین رہی ہے کہ اجتماع کے لئے جو خدام الاحمدیہ وقارعمل کے لئے تشریف لاتے ان کی روزانہ شام کو لسٹ بنا کر حضور کی خدمت میں بطور دعا فیکس کر دیا کرتے تھے اور اسی طرح رپورٹ بھی کہ حضور آج وقارعمل ٹھیک رہا ہے اور دعا کی درخواست ہے۔ ایک دن کام سخت گرمی کی وجہ سے سست روی سے چل رہا تھا اور خدام بھی کم تھے اس وقت محترم صدیق بٹ صاحب ریجنل قائد ہیسن مٹے وقارعمل کے لئے اپنی ٹیم کے ساتھ تشریف لائے۔ اس دن خیمہ جات لگانے والی فرم کا ماسٹر بار بار آتا تھا اور کہتا تھا کہ بندے کام ٹھیک طریقے سے نہیں کر رہے۔ اس پر میں نے صدیق بٹ صاحب کو بلایا اور کہا کہ آپ خود رائٹ سائیڈ سے چلائیں اس ٹینٹ کو، اور لیفٹ سائیڈ سے ماسٹر چلاتا ہے اور ہم نے اس کام کو مکمل کرنا ہے۔ بہرحال دونوں کے درمیان ٹھن گئی کہ کس کی ٹیم خیمے کو جلد جلد باندھتی ہے اور تیار کرتی ہے۔ کوئی دو گھنٹے کے بعد وہ ماسٹر میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ آپ کے بندے جو ہیں انہوں نے بہت اچھے طریقے سے کام کیا ہے۔ بلکہ ہم سے بھی تیز کام کیا ہے۔ یہی بات شام کو حضور انور کی خدمت میں رپورٹ میں فیکس کر دی گئی۔ اس وقت حضور انگلینڈ سے بیلجیئم میں جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے روانہ ہو چکے تھے۔ جمعرات کا دن تھا جب یہ فیکس گئی ہے کہ خدام الاحمدیہ جرمنی کے خدام گرمی میں بھی اس طرح کام کرتے ہیں اور ان کے بارے میں دوسری فرم کے ماسٹر کے یہ خیالات ہیں کہ وہ بہت اچھا اور تیزی سے کام کرتے ہیں۔ اس چیز کا ذکر پھر حضور اقدس نے خطبہ جمعہ بیلجیئم میں کیا کہ جرمنی کو خدا نے ایسے خدام دیئے ہیں کہ جو جنوں کی طرح کام کرتے ہیں اور آناً فاناً بڑے بڑے پراجیکٹ کھڑے کر دیتے ہیں۔ اس طرح پھر حضور نے خطبہ جمعہ میں یہ لفظ خدام الاحمدیہ جرمنی کے لئے استعمال کیا اور اس کے بعد بھی بہت دفعہ یہ لفظ استعمال فرمایا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ہماری مجلس کی خوش قسمتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس کی زبان مبارک سے ہمارے لئے یہ پیارے الفاظ جاری فرمائے اور ہم سمجھتے ہیں اور خدا تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ بڑے بڑے کام وہ خود ہی اپنے ہاتھ سے کرتا چلا جاتا ہے لیکن ہمیں ایک ذریعہ بنایا ہوا ہے۔ خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ کسی کام کو کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ، میں خود تمہاری مدد کروں گا۔ جو کام کرنے والے ہیں ان کو بھی اس چیز کا پتہ ہے کہ وہ کس قدر محنت کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود کمیاں رہ جاتی ہیں اور یہ جو کمیاں ہیں خدا تعالیٰ ان کمیاں کو اپنے خاص فضل سے پورا کرتا چلا جاتا ہے۔

ایک وقت ایسا بھی تھا کہ حضور اجتماع کے بعد کمیٹی کے ممبران کے ساتھ پکنک بھی کر لیا کرتے تھے۔ ایسی ہی ایک پکنک Rudesheim میں ہوئی تھی۔ وہاں خدام نے تیراکی بھی کی اور حضور اقدس کی موجودگی میں والی بال کا میچ بھی ہوا تھا اور Barbeque بھی کیا گیا۔

حضور اقدس کی وفات 2003ء میں ہوئی ہے اور 2002ء میں حضور اجتماع میں تشریف فرما نہیں ہوئے۔ اس وقت حضور اقدس کی طبیعت بہت خراب تھی۔ اس وقت اجتماع سے ایک ماہ پہلے شام کو ہم ایوان خدمت (فرینکفرٹ) میں کام کر رہے تھے تو اس وقت اچانک خاکسار کے دل میں خیال آیا کہ حضور خدام الاحمدیہ جرمنی کے اجتماعات پر تشریف لاتے رہے ہیں اور اس دفعہ حضور کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو ہم لوگ ہی اس دفعہ دعا کی غرض سے حضور اقدس سے ملنے چلے جاتے ہیں۔ ملاقات بھی ہو جائے گی اور اجتماع کے لئے دعا کی درخواست بھی ہو جائے گی۔ اس وقت شام کے سات یا آٹھ بجے ہوں گے۔ اسی وقت پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو فون کیا۔ ان سے درخواست کی کہ ہم اس طرح خدام الاحمدیہ جرمنی کی طرف سے حضور اقدس سے ملنا چاہتے ہیں تو آپ ہمیں ملاقات کے لئے کوئی ٹائم دے دیں۔ ان کے ذہن میں بھی فوری طور پر آیا کہ ان کا اجتماع آنے والا ہے تو ہو سکتا ہے حضور کی خدمت میں اجتماع میں شمولیت کے لئے بات کریں۔ اس لئے انہوں نے کہا کہ آپ نے حضور انور سے اجتماع میں شمولیت کے لئے درخواست نہیں کرنی کیونکہ حضور اقدس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔ ہمیں بھی اس بات کا اندازہ تھا کہ حضور اقدس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اور ہمارا ایسا کوئی ارادہ بھی نہیں تھا۔ ہم تو صرف یہ چاہتے تھے کہ ہم حضور انور کی خدمت میں جائیں اور حضور کو دعا کے لئے عرض کریں تا امسال بھی اجتماع خوش اسلوبی سے ہو جائے۔ اس پر انہوں نے کہا کہ آپ کل دو بجے آ جائیں آپ کی ملاقات ہے۔ ہمارے خواب و خیال میں بھی نہیں تھا کہ اگلے دن ہی ملاقات کے لئے وقت مل جائے گا۔ بہرحال اس وقت رات کے آٹھ بجے ہم نے کام کو سمیٹا اور وہاں سے میں، الیاس مجوکہ صاحب سیکرٹری اجتماع اور شاہد عمران صاحب کولون آ گئے (صدر صاحب مصروفیت کی وجہ سے نہیں جا سکے تھے) یہاں ہم نے ایک دوست سے ٹیکسی لی، اس کی شیلڈ اتاری اور لندن کے لئے روانہ ہو گئے۔

وہاں پہنچ کر حضور اقدس سے ملاقات کی۔ جب ہم حضور اقدس کے کمرے میں داخل ہوئے ہیں تو نظر آ رہا تھا کہ حضور اقدس کو کافی کمزوری تھی۔ حضور اقدس جس طرح ہمیشہ آنے والے شخص کو کھڑے ہو کر ملتے ہیں ہمارے لئے بھی کھڑے ہونے لگے۔ ہمیں حضور اقدس کی صحت دیکھتے ہی طبیعت ناسازی کا اندازہ ہو گیا اور ہم نے فوراً درخواست کی کہ حضور آپ تشریف رکھیں ہم حضور سے بیٹھے ہوئے ہی مصافحہ کر لیتے ہیں۔ ہم نے مصافحہ کیا اور حضور اقدس سے ان کی صحت کی صحت کی بابت دریافت کیا اور مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کی طرف سے اجتماع کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست پیش کی۔

جب حضور اقدس کی وفات ہوئی تو ہم لوگ وہاں پر ایک دن دیر سے پہنچے اس وقت وہاں پر خدام الاحمدیہ جرمنی کے جو کارکنان تھے ایک دن پہلے کی تھکاوٹ اور مسلسل جاگنے سے اور حضور کی وفات کی وجہ سے سب کی طبیعتیں کافی بوجھل اور اداس تھیں اور تھکاوٹ کے آثار سب پر نمایاں تھے۔ دسرے دن حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے انتخاب کے موقع پر شام کو سب دوستوں کی یہ خواہش تھی کہ وہ بیت فضل جائیں اور پہلی بیعت میں شامل ہوں۔ صدر صاحب کو بھی اس بات کا احساس تھا۔ اسی لئے انہوں نے سب کو بلایا اور کہا کہ چونکہ اسلام آباد کی ذمہ داری جرمنی کے پاس ہے اس لئے کسی نہ کسی کو بہرحال ادھر رہنا چاہئے۔ مہمان بھی پوری دنیا سے اور دور دور سے آ رہے تھے۔ سردی کافی زیادہ تھی۔ بہرحال ہر شخص کی خواہش تھی کہ وہ وہاں جائے۔ یہ محض اللہ کا فضل ہے کہ اس نے خاکسار کو حضرت صاحب کے قریب رہنے کے کافی مواقع اس سے قبل بھی دیئے تھے۔ اس لئے خاکسار نے سوچا کہ اب موقع ہے کہ اپنے آپ کو قربانی کے لئے پیش کیا جائے۔ میں نے صدر صاحب سے درخواست کی کہ میں رہ جاتا ہوں اور جتنے عاملہ کے دوسرے اراکین ہیں وہ چلے جائیں۔ خدا تعالیٰ خود ہی یہاں کے حالات کو سنبھالنے کی توفیق دے دے گا۔ صدر صاحب نے دو دفعہ پوچھا کہ راشد صاحب آپ یہاں پر رہیں گے؟ میں نے کہا انشاء اللہ۔ آپ سب کو لے جائیں۔ تمام دوست دو دن سے کام کر رہے ہیں اور یہ تاریخی موقع ہے پھر کبھی نہیں آئے گا۔ اس لئے وہ ضرور بیعت کی تقریب میں شامل ہوں۔ اس طرح جتنے عاملہ کے اراکین تھے وہ بیت فضل چلے گئے۔

بعد ازاں آہستہ آہستہ لوگ آتے گئے۔ اس کے بعد کھانے پینے کا ٹرک آ گیا وہ اتارنا تھا اس کے بعد مانچسٹر سے رضائیوں والے دو ٹرک آ گئے۔ اس وقت بھی تین چار دوست اللہ تعالیٰ نے دے دئے۔ ان کے ساتھ کام شروع ہو گیا۔ جیسے جیسے سامان آتا گیا اللہ تعالیٰ بندے بھی ساتھ ساتھ بھیجتا گیا اور وہ سامان آہستہ آہستہ اترنا شروع ہو گیا اور یہ بھی مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ رضائیاں ٹرک میں سے اتارتے ہوئے ہی ایک فون کے ذریعے معلوم ہوا کہ ابھی حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس منتخب ہوئے ہیں ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور ان کے ہاتھ پر ہم لوگوں نے ابھی بیعت کی ہے۔ الحمدللہ۔ بہرحال جو موقع جس کے نصیب میں تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے اس کی توفیق دی۔ لیکن مجھے بہرحال آج بھی خوشی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے خدمت کی توفیق دی اور مجھے وہاں پر کھڑے ہونے کا موقع دیا جہاں پر واقعتاً اس وقت ضرورت تھی۔

جب حضور اقدس کی تدفین کا مرحلہ آیا تو رش بہت زیادہ ہو چکا تھا۔ پوری دنیا سے لوگ آئے تھے اور ڈیوٹیز وغیرہ چل رہیں تھیں۔ جب حضور اقدس کا جنازہ تدفین کے لئے جا رہا تھا تو اس وقت ہم تین دوست اکٹھے تھے۔ ہم نے بڑی کوشش کی کہ کسی طرح حضور کا تابوت ہی دور سے نظر آ جائے یا ایم ٹی اے کے ذریعہ کوئی ٹی وی ہو جہاں سے ہم دیکھ سکتے ہوں کہ حضور کی تدفین ہو رہی ہے۔ لیکن ایسی کوئی بات نہ بنی تو ہم مین ٹینٹ میں جا کر بیٹھ گئے۔ اور خلیفۃ المسیح الرابع کی یادوں کی باتیں کرنے لگے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں ساتھ ساتھ خدمت کرنے کا موقع دیا۔ حضور اقدس کے قریب بیٹھنے کا موقع دیا۔ تھوڑی دیر گزری، تقریباً آدھا گھنٹہ، تو ٹیلی فون کے گھنٹی بجنی شروع ہوئی۔ ہم لوگ وہاں پر بیٹھے ہوئے تھے اور دل نہیں کر رہا تھا اٹھانے کو۔ کیوں کہ جس قسم کے حالات تھے کچھ کرنے کو دل نہیں چاہ رہا تھا۔ بہرحال ایک گھنٹی بجی دوسری بجی اور تیسری گھنٹی بجی تو میں نے کہا کہ اب اٹھا لینا چاہئے۔

میں نے اٹھایا تو صدر صاحب تھے انہوں نے فرمایا کہ جہاں حضور اقدس کی تدفین ہوئی ہے وہاں پر پہنچیں۔ اب جیسا کہ میں نے اس سے قبل بھی ذکر کیا ہے۔ اس وقت بظاہر ایسے کوئی حالات نظر نہیں آتے تھے کہ خاکسار وہاں پہنچ سکے۔ کوئی کارڈ نہیں ہے کوئی بیج نہیں ہے کوئی ایسا طریقہ نہیں تھا کہ جس کے ذریعے ہم اس جگہ پر جا سکیں جہاں پر حضور کی تدفین ہو رہی تھی۔ بہرحال صدر صاحب کا حکم تھا تو میں نے اللہ کا نام لیا اور

دوستوں کو کہا کہ چلیں میرے ساتھ۔اس طرح ہم تینوں وہاں سے ہوتے ہوئے اس جگہ پر آئے جہاں حضور کی تدفین ہو رہی تھی۔اس مرحلے میں میں سمجھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کا فضل ہی تھا جو اس وقت ہمارے ساتھ تھا۔ ورنہ وہاں تک پہنچنا اس وقت بظاہر تو بہرحال ممکن نہیں تھا۔ وہاں پر حضور اقدس کی تدفین ابھی جاری تھی اور حضور کے تابوت پر مٹی ڈالی جارہی تھی۔خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بھی وہاں ہی موجود تھے۔ صدر صاحب کے ساتھ ساتھ جماعت کے اور بھی دوسرے بزرگ موجود تھے۔وہاں پھر ہمیں بیلچہ لیکر اوپر مٹی ڈالنے کی توفیق بھی ملی۔اس وقت وہاں پر وہ لمحات جن جذبات میں گزرے ہیں ان کا لفظوں میں بیان ممکن نہیں ان کو انسان صرف محسوس کرسکتا ہے۔اللہ تعالیٰ کا خاص شکرادا کیا کہ اس نے جس طرح محض اپنے فضل سے حضور کی زندگی میں ہمیں حضور کے ساتھ رہ کر خدمت کرنے کی توفیق دی۔اسی طرح محض اور محض اپنے خاص فضل سے حضور کی قبر پر مٹی ڈالنے کی توفیق بھی دی۔میں سمجھتا ہوں کہ ہماری بحیثیت عاملہ ممبر تو کوئی حیثیت نہیں ہے۔ محض اللہ کے فضل سے ہمیں مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کی نمائندگی کی توفیق ملی۔

حضور اقدس کو ہماری مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی سے بہت پیار تھا۔حضور اقدس ہمارے اجتماعات پر باقاعدگی سے تشریف لاتے رہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اس وقت بھی ہمیں ان کے ساتھ ساتھ رکھا جب حضور ہم سے رخصت ہوئے ہیں اور ہمیں خدمت کرنے کا موقع بھی دیا۔مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے ساتھ حضور اقدس کو جو محبت تھی اور مجلس کو حضور کے ساتھ جو محبت تھی جو زندہ تعلق تھا وہ حضور کی وفات تک جاری رہا اور اب بھی جاری ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی خلفاء کی یہ محبت ہمیشہ سمیٹنے والی ہو۔آمین

بقیہ صفحہ 3

تھے اور انہوں نے مقابلہ کیا مگر وہ ناکام ہوگئے اور اسلام ان پر حاوی ہوگیا یعنی وہ خود مسلمان ہوگئے۔

بوعلی سینا کے متعلق ان کے ایک شاگرد نے کہا۔اصل میں نبی بننے کے قابل تو آپ تھے جو فلسفہ آپ بیان کرتے ہیں کسی اور نے کیا بیان کرنا ہے اس وقت تو انہوں نے کوئی جواب نہ دیا لیکن سردی کے موسم میں ایک صبح کو جبکہ سخت سردی تھی۔ اسی شاگرد سے کہا کہ یہ تالاب ہے۔ اس میں چھلانگ مارو۔شاگرد نے کہا آپ کو کیا ہوگیا ہے کہ چھلانگ لگانے کے لئے کہہ رہے ہیں۔انہوں نے کہا تم نے میرے متعلق کہا تھا کہ نبی ہونے کا مستحق میں تھا مگر خدا نے جسے نبی بنایا اس نے تو اس سے بڑے بڑے مشکل کاموں کا حکم دیا اور کسی نے عذر نہ کیا لیکن تم نے میری اتنی سی بات ماننے سے انکار کردیا۔ تو علمی لحاظ سے ہم دیکھتے ہیں جنہوں نے یہ کہا کہ ہم نے خدا کو دیکھ لیا ان میں ایسی قوت و طاقت آگئی کہ ساری دنیا ان کا مقابلہ نہ کرسکی۔ گو بشری کمزوریاں ان میں بھی نظر آتی ہیں لیکن وہ بھی ان کی صداقت کا ثبوت ہوتی ہیں۔ کیونکہ وہ بتاتی ہیں کہ دنیا کا مقابلہ کرنے اور کامیاب ہونے کی طاقت ان کی اپنی نہیں ہوتی بلکہ ایک اور ہستی کی طرف سے آتی ہے۔

اگر اس قسم کی کوئی ایک آدھ مثال ہوتی تو اتفاق کہہ لیتے مگر وہ تو ایک سلسلہ چلتا ہے اور ایسے انسان لاکھوں تک پہنچ گئے اور ہر جگہ وہی کامیاب ہوئے اور ان کے دشمن ناکام رہے ہر جگہ انہوں نے ایسا اخلاقی کمال دکھایا کہ دشمن بھی معترف ہوگئے۔ ایسی جماعت جھٹلائی نہیں جاسکتی۔ جس کے متعلق دشمن بھی تسلیم کرتے رہے کہ اخلاقی لحاظ سے بہت اعلیٰ درجہ پر ہے۔ اب عیسائی کہتے ہیں کہ محمد (ﷺ) کی کامیابی کی وجہ یہ نہ تھی کہ وہ سچے تھے بلکہ یہ تھی کہ عیسائی خراب ہوگئے تھے۔

مسلمانوں کے اخلاق چونکہ اچھے تھے اس لئے کامیاب ہوگئے مگر ہم کہتے ہیں یہ بھی رسول کریم ﷺ کی صداقت کی دلیل ہے جھوٹے کے اخلاق اعلیٰ ہونے کے کیا معنے۔ اس کے اخلاق تو زیادہ خراب ہونے چاہئیں۔

غرض اتنی لمبی کڑی کے متعلق کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ فریب تھا جھوٹ تھا، بناوٹ تھی نہ ماننے والوں کے لئے ایک ہی رستہ تھا اور وہ یہ کہ ایسے انسانوں کو مجنون قرار دیا جاتا اور منکروں کی طرف سے کہا بھی گیا قرآن کریم نے اس کے متعلق یہ دلیل دی ہے کہ رسول کریم ﷺ کے متعلق فرمایا اس کے لئے تو اتنے انعامات مقرر کئے گئے ہیں۔ جن کا سلسلہ کبھی ختم نہ ہوگا لیکن مجنون کے تو کسی فعل کا کوئی درست نتیجہ نہیں نکلتا۔ اس سے معلوم ہوا ایک ایسی ہستی ہے جسے سب قدرتیں حاصل ہیں اور جس کی طرف سے مامور کئے جانے کا دعویٰ انبیاء کرتے ہیں۔ نبی کہتا ہے وہ ہستی سمیع ہے جب اس سے دعا کرتا ہے تو وہ دعا سنتا ہے وہ بصیر ہے جب دشمن پوشیدہ طور پر تیاری کر کے حملہ کرنا چاہتا ہے تو اس کے حملے سے بچاتا ہے وہ عالم الغیب ہے غیب کی باتوں سے قبل از وقوع خبر دیتا ہے وہ خالق ہے۔ فلاں کے لئے اولاد کی دعا کی خدا نے اسے اولاد دے دی۔ غرض نبی خدا تعالیٰ کے صفات کا ثبوت پیش کر کے اس کی ہستی پر کامل یقین دلاتا ہے۔

اس کے بعد اس وسوسہ میں پڑنے کی کیا ضرورت ہے کہ خدا نے بندوں کو کس طرح پیدا کیا جب ہمیں اس کی ہستی کا ثبوت مل گیا اور اپنی زندگی کا مقصد معلوم ہوگیا۔ تو پھر خدا تعالیٰ نے جن باتوں کے متعلق فرمایا ہے کہ یہ کرو ہمیں وہ کرنی چاہئیں۔

# روح کی ماہیت دینی نقطہ نگاہ سے

**سوال: روحانی طاقت سے کیا مراد ہے اور روح کی ماہیت کیا ہے؟**

**جواب:** روح کی ماہیت کے متعلق جو کچھ قرآن سے معلوم ہوتا ہے اور جسے بانی سلسلہ احمدیہ نے پیش کیا ہے اس میں اور وہ جو کہ دوسرے لوگ پیش کرتے ہیں۔ اختلاف ہے دوسرے (-) کا روح کے متعلق یہ خیال ہے کہ بچہ کے ظرف میں جب اتنی طاقت پیدا ہوجاتی ہے کہ وہ روح کو سنبھال سکے۔ تو آسمان سے اس میں روح ڈال دی جاتی ہے جو خدا نے پہلے سے پیدا کی ہوتی ہے ہندو بھی یہی کہتے ہیں کہ تمام روحیں پہلے سے موجود ہیں۔ عیسائیوں کا بھی یہی خیال ہے۔ اسی لئے وہ کہتے ہیں کہ حضرت مسیح میں خاص روح ڈالی گئی تھی۔ حضرت مسیح موعود نے قرآن مجید سے استدلال کر کے ثابت کیا ہے کہ روح بچہ کے جسم میں باہر سے نہیں آتی بلکہ یہ نام اس کیفیت کا ہے جو جسم ترقی پا کر پیدا کرتا ہے رحم مادر میں نطفہ ترقی کرتے کرتے اس درجہ پر پہنچ جاتا ہے کہ اس کا ایک خاص حصہ علیحدہ حیثیت اختیار کرلیتا ہے گو مادہ کے اندر ہی روح کا جوہر موجود ہوتا ہے جب بچہ رحم مادر میں ایک خاص حالت سے گزرتا اور اسے خاص ترکیب دی جاتی ہے تو وہ جوہر نمایاں ہوجاتا ہے اور روح قرار پا کر جسم پر قابض ہوجاتا ہے اس بات کا ایک ثبوت کہ روح جسم سے پیدا شدہ چیز ہے یہ بھی ہے کہ موت کے بعد جب روح الگ ہو جاتی ہے تو بھی اس کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ اس قسم کی ہزاروں مثالیں موجود ہیں کہ وفات یافتہ لوگوں نے اس دنیا کے لوگوں کو کئی باتیں بتائیں جو ان کے علم میں نہ تھیں میں اپنا تجربہ پیش کرتا ہوں میں نے بیسیوں دفعہ......اور حضرت مسیح موعود کو دیکھا اور آپ نے بتایا کہ یہ بات یوں ہے اور وہ اسی طرح ثابت ہوئی دوسروں کے متعلق بھی اس قسم کی مثالیں موجود ہیں ہماری جماعت کے ایک شخص میاں چراغ دین صاحب مرحوم لاہور کے تھے ان کا خاندان بڑا دولت مند خاندان تھا لیکن کچھ ایسے مشکلات پیش آگئے کہ مقروض ہوگیا اور جب ان کے والد صاحب فوت ہوئے تو قرض میں ان کا مکان تک نیلام ہوگیا۔ اس وقت میاں چراغ دین صاحب بہت چھوٹی عمر کے تھے۔ ایک دن جب ان کے ہاں کھانے پینے کی نہایت تنگی تھی اور کوئی صورت نظر نہ آتی تھی تو انہیں ان کے والد صاحب نے خواب میں بتایا کہ مکان میں فلاں جگہ اتنے روپے رکھے ہیں صبح اٹھ کر انہوں نے اس جگہ دیکھا تو اتنے ہی روپے وہاں سے مل گئے۔ یہ ایک مثال ہے بیسیوں مثالیں میرے تجربہ میں بھی آئی ہوئی ہیں۔ یہ چیزیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ مرنے کے بعد بھی ایسی چیز موجود رہتی ہے کہ اس کے دنیا کے رشتہ داروں سے تعلقات رہتے ہیں۔ گو وہ بہت محدود تعلقات ہوتے ہیں۔

**سوال: کیا عقل خود بخود ایسی بات نہیں سوچ سکتی؟**

**جواب:** نہیں عقل سے یہ کس طرح معلوم ہوسکتا ہے کہ فلاں جگہ کسی نے جو فوت ہوچکا ہے فلاں چیز رکھی ہوئی ہے۔

**سوال: کیا مسمریزم والے آئندہ کی باتیں نہیں معلوم کرسکتے؟**

**جواب:** مسمریزم والے گزشتہ یا حال کے حالات معلوم کرنے کا دعویٰ رکھتے ہیں۔ آئندہ کے متعلق نہیں آئندہ واقعات کی نسبت وہ بھی یہ کہتے ہیں کہ ہم نے اس طرح رویا میں دیکھا اور رویا کے متعلق یہ نہیں کہتے کہ اپنے علم کے زور سے دیکھا۔ (الفضل 26 ستمبر 1933ء)

## لیلیٰ مجنوں

بین الاقوامی طور پر مشہور ایک رومان جس نے تیرہ سو سال پہلے عرب کے ریگستانوں میں جنم لیا۔ اس کا خالق کون ہے یقین سے نہیں کہا جاسکتا۔ کچھ مؤرخین کا کہنا ہے کہ یہ قیس بن الملوح کی داستان ہے جو اموی خاندان سے تعلق رکھتا تھا مگر بیشتر ماہرین اسی دعویٰ کو تسلیم نہیں کرتے۔اس دلیل کے حامی مؤرخین کا کہنا ہے کہ قیس کو اپنی ایک رشتے دار سے عشق ہوگیا تھا۔ اظہار عشق کے لئے اس نے مجنوں کا تخلص اختیار کر کے شاعری کی اور عشقیہ کہانی بھی پھیلا دی۔

عرب کہانی کے دو نمونے ملتے ہیں۔ پہلے میں لیلیٰ مجنوں بچپن میں مویشی چرایا کرتے تھے۔ دوسرے میں دونوں ایک تقریب میں ملتے ہیں۔ مجنوں لیلیٰ کو دیکھتے ہی اس کا دیوانہ بن جاتا ہے۔ بہرحال دونوں نمونوں میں عاشق و معشوق ایک دوسرے کو چاہتے ہیں مگر لیلیٰ کا باپ شادی پر رضامند نہیں ہوتا۔ دراصل وہ کسی اور سے بیٹی کی شادی کرنے کی ہامی بھر لیتا ہے۔ جب مجنوں کو محبوب نہیں ملتا تو وہ اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھتا اور نیم برہنہ آوارہ گھومنے لگتا ہے۔ اسے ہوش میں لانے کی تمام تدابیر بیکار ثابت ہوئیں اور وہ لیلیٰ سے شادی کئے بغیر ہی چل بسا۔

قصہ لیلیٰ مجنوں سے کئی عربی رومانی نظمیں وابستہ ہیں۔ عرب سے یہ قصہ فارسی ادب میں داخل ہوا اور پھر پورے عالم اسلام میں پھیل گیا۔ اس رومان پر کئی زبانوں میں فلمیں بن چکی ہیں جن میں اردو بھی شامل ہے۔ مغربی ادب میں جو مقام رومیو جولیٹ کو حاصل ہے وہی مشرقی ادب میں لیلیٰ مجنوں رکھتا ہے۔ یہ یاد رہے کہ اس رومانی قصے کو فارسی میں سب سے پہلے نظامی گنجوی (1114ء-1209ء) نے سپرد قلم کیا تھا۔

## وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 105086 میں عبدالوہاب

ولد الیاس الملک قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالوہاب گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ ثاقب وصیت 44454 گواہ شد نمبر 2 احمد فرحان ہاشمی وصیت 30086

### مسل نمبر 105087 میں ہارون رشید

ولد جمال الدین قوم مغل پیشہ دوکانداری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلال مسجد کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دو عدد پلاٹس برقبہ (120+120) مربع گز واقع کراچی اندازاً مالیت-/10,00,000 روپے (2) مشترکہ رہائشی مکان واقع جمعہ کالونی کوئٹہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ہارون رشید گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت 26253 گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد ولد بشارت احمد درویش

### مسل نمبر 105088 میں سعدیہ ہارون

زوجہ ہارون رشید قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسٹیڈیم روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیت -/250,000 روپے (2) حق مہر مبلغ-/30,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔سعدیہ ہارون گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت 26253 گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد ولد بشارت احمد درویش

### مسل نمبر 105089 میں نورالدین

ولد بہادر علی قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت 2003ء ساکن احمدیہ مشن ہاؤس مٹھی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔نور الدین احمد گواہ شد نمبر 1 ہمایوں طاہر ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 حاجی جمشید احمد ولد نذیر احمد

### مسل نمبر 105090 میں نوید احمد

ولد محمد صدیق مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رشیدہ دواخانہ ڈگری ضلع میر پورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نوید احمد گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد ولد محمد صدیق مرحوم گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد برکت علی

### مسل نمبر 105091 میں توقیر احمد

ولد چوہدری لیاقت علی دلشاد قوم بٹر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایس ٹائپ منڈی ٹاؤن بھکر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔توقیر احمد گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی دلشاد ولد چوہدری شہاب الدین بٹر گواہ شد نمبر 2 محمد عامر ملک ولد محمد ممتاز ملک مرحوم

### مسل نمبر 105092 میں نعیم احمد

ولد محمد ادریس قوم سندھو جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملت ٹاؤن کچا گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا منصور احمد شاکر ولد مرزا یعقوب بیگ

### مسل نمبر 105093 میں حبۃ البصیر

زوجہ رضی اللہ قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت...... ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $2\frac{1}{2}$ تولے (2) حق مہر مبلغ -/40,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حبۃ البصیر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ظفر ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد وصیت 36531

### مسل نمبر 105094 میں مصباح سعید

زوجہ سعید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی $2\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیت -/120,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔مصباح سعید گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد رشید احمد پال گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد خدا بخش

### مسل نمبر 105095 میں ہما نصیر نائلہ

بنت نصیر احمد قوم بندیشہ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت ......ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 ماشے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ ہما نصیر نائلہ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد محمد احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ظفر ولد عنایت اللہ

### مسل نمبر 105096 میں طوبیٰ نصیر

بنت چوہدری نصیر احمد قوم بندیشہ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 ماشے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طوبیٰ نصیر گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد محمد احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ظفر ولد عنایت اللہ

### مسل نمبر 105097 میں ثمرہ بشارت

بنت بشارت احمد قوم منہاس پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمرہ بشارت گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ولد صوبیدار شمس الدین گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد محمد حسین

### مسل نمبر 105098 میں نصیرہ بی بی

زوجہ محمد اسلم جاوید قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/30,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 4 گرام 840. ملی گرام اندازاً مالیت-/15950۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے

ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصیرہ بی بی گواہ شد نمبر1 محمد آصف ولد عبد الستار گواہ شدنمبر2 محمد اکرم ولد محمد اسلم جاوید

## مسل نمبر 105099 میں امتہ الرفیق

بنت عبد القدوس قمر جاوید قوم راجپوت پیشہ ٹیچنگ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 22-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور اندازاً مالیت-/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 01-12-10 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الرفیق گواہ شدنمبر1 عبد القدوس قمر جاوید وصیت 46738 گواہ شدنمبر2 طیب احمد طاہر وصیت 40482

## مسل نمبر 105100 میں ذکیہ جاوید

بنت عبد القدوس قمر جاوید قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 22-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور اندازاً مالیت-/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 01-12-10 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ذکیہ جاوید گواہ شدنمبر1 عبد القدوس قمر جاوید وصیت 46738 گواہ شدنمبر 2 طیب احمد طاہر وصیت 40482

## مسل نمبر 105101 میں عابدہ مبارک

بنت مبارک احمد قوم ڈار پیشہ ٹیچنگ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 01-12-10 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔عابدہ مبارک گواہ شدنمبر1 مبارک احمد ولد خدا بخش گواہ شدنمبر2 عمران احمد ولد مبارک احمد

## مسل نمبر 105102 میں امتہ النصیر نصرت

زوجہ منصور احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 13 گرام 5. ملی گرام اندازاً مالیت-/32000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔امتہ النصیر نصرت گواہ شدنمبر1 مدثر احمد ولد منصور احمد ناصر گواہ شدنمبر2 منصور احمد ناصر ولد چوہدری بشیر احمد

## مسل نمبر 105103 میں نادیہ شاہین

بنت بشارت احمد سائیں قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 16-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نادیہ شاہین گواہ شدنمبر1 سلیم الدین احمد گواہ شدنمبر2 رانا کامران احمد ولد بشارت احمد سائیں

## مسل نمبر 105104 میں محمد ولید

ولد محمد رفیق قوم گل جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد ولید گواہ شدنمبر1 محمد عتیق ولد محمد رفیق گواہ شدنمبر2 افضل احمد ولد عبد المجید

## مسل نمبر 105105 میں سہیل قیصر

ولد خلیل قیصر قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4453 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سہیل قیصر گواہ شدنمبر1 طاہر محمود ولد کریم اللہ گواہ شدنمبر2 سید وحید احمد شاہ ولد سعید احمد شاہ

## مسل نمبر 105106 میں محمد طٰہٰ احسن

ولد محمد رحیم الافضل قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد طٰہٰ احسن گواہ شدنمبر1 اعظم شہزاد ولد حمید احمد گواہ شدنمبر2 رمیز اقبال ولد جاوید اقبال

## مسل نمبر 105107 میں منظور بیگم

زوجہ ملک سلطان احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ $6\frac{1}{2}$ مرلے واقع دارالعلوم غربی ثناء ربوہ اندازاً مالیت -/1200,000 روپے (2) نقدرقم مبلغ-/6,00,000 روپے (3) حق مہر اداشدہ مبلغ-/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔منظور بیگم گواہ شد نمبر 1 ملک عزیز احمد ولد ملک سلطان احمد گواہ شدنمبر2 ملک ثمر احمد ولد ملک سلطان احمد

## مسل نمبر 105108 میں ظفر احمد

ولد الہ دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاروبار عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے واقع دارالعلوم غربی خلیل ربوہ اندازاً مالیت-/20,00,000 روپے (2) دوکان واقع انیس مارکیٹ ریلوے روڈ (ظفر آئرن سٹور) ربوہ اندازاً مالیت-/2500,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/36000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظفر احمد گواہ شدنمبر1 محمد شعیب طاہر ولد محمد ابراہیم گواہ شدنمبر2 شہزاد اختر ولد چوہدری اللہ بخش

## مسل نمبر 105109 میں ہمایوں ظفر

ولد محمد ظفر اللہ قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ہمایوں ظفر گواہ شدنمبر1 نعمان احمد ولد لئیق احمد گواہ شدنمبر2 پرویز احمد ولد محمد اشرف

## مسل نمبر 105110 میں لقمان احمد

ولد سمیع اللہ قوم کاواں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔لقمان احمد گواہ شدنمبر1 محمد دانیال ولد محمد اسحاق گواہ شدنمبر2 محمد طلال ولد محمد اشرف

## مسل نمبر 105111 میں امتیاز احمد باجوہ

ولد غلام احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد

یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔امتیاز احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمد دانیال احمد ولد محمد اسحاق گواہ شد نمبر 2 محمد طلال ولد محمد اشرف

## مسل نمبر 105112 میں علی حسن

ولد پرویز احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔علی حسن گواہ شد نمبر 1 محمد دانیال ولد محمد اسحاق گواہ شد نمبر 2 کامران احمد ظفر وصیت 89325

## مسل نمبر 105113 میں مبارز احمد عرفان

ولد عبدالقدیر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبارز احمد عرفان گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد ولد لئیق احمد گواہ شد نمبر 2 فیضان احمد ولد ظفر احمد

## مسل نمبر 105114 میں حافظہ امتہ السبوح قانتہ

بنت چوہدری اقبال احمد قوم چٹھہ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حافظہ امتہ السبوح قانتہ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حکیم محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ

## مسل نمبر 105115 میں عمران سلیم

ولد قدرت اللہ قوم قریشی پیشہ سینڑی ورک عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4200 روپے ماہوار بصورت بچت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران سلیم گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر ولد صوفی سلطان محمود گواہ شد نمبر 2 عبدالمعطی شاہد ولد عبدالرشید احمد

## مسل نمبر 105116 میں آصف احمد طاہر

ولد فضل الٰہی قوم رندھاوا پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آصف احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبد اللہ خان گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت 30405

## مسل نمبر 105117 میں نورالصباء

بنت مبشر احمد طاہر قوم وینس پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نورالصباء گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبد اللہ خان مرحوم گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت 30405

## مسل نمبر 105118 میں شہزاد احمد طاہر

ولد فضل الٰہی قوم رندھاوا پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہزاد احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خان گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت 30405

## مسل نمبر 105119 میں حمیدہ بیگم

زوجہ حفیظ اللہ بلوچ قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/3000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً مالیت -/5000 روپے (3) نقد رقم مبلغ -/100,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ظہیر الدین انس ولد حفیظ اللہ بلوچ گواہ شد نمبر 2 احتشام لطیف ولد عبداللطیف

## مسل نمبر 105120 میں سونیا انعم

بنت حفیظ اللہ بلوچ قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سونیا انعم گواہ شد نمبر 1 ظہیر الدین انس بلوچ ولد حفیظ اللہ بلوچ گواہ شد نمبر 2 احتشام لطیف ولد عبداللطیف

## مسل نمبر 105121 میں حافظہ عطیۃ الحئی

بنت ارشاد احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $1\frac{1}{2}$ گرام اندازاً مالیت -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حافظہ عطیۃ الحئی گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد ولد چوہدری علی محمد گواہ شد نمبر 2 محمد آصف ولد عبدلستار

## مسل نمبر 105122 میں زنیب عرفان

زوجہ عرفان احمد بلوچ قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت 2009ء ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیت -/40,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زنیب عرفان گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد بلوچ ولد غلام محمد غازی گواہ شد نمبر 2 غلام محمد غازی ولد غازی خان

## مسل نمبر 105123 میں عدیل احمد

ولد حنیف احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدیل احمد گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ولد چوہدری محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد عامر ولد رشید احمد

## مسل نمبر 105124 میں سہیل احمد شان

ولد مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سہیل احمد شان گواہ شد نمبر 1 نوید احمد خالد وصیت 40453 گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد غفور احمد اٹھوال

## مسل نمبر 105125 میں نعیم احمد عامر

ولد رشید احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-10 میں وصیت

کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نعیم احمد عامر گواہ شد نمبر1 نوید احمد خالد ولد رشید احمد عاصم گواہ شد نمبر2 خالد محمود ولد محمد صدیق

## مسل نمبر 105126 میں فاروق احمد

ولد لیاقت علی قوم بھلی پیشہ مستری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔فاروق احمد گواہ شد نمبر1 نوید احمد خالد ولد رشید احمد عالم گواہ شد نمبر2 نفیس احمد ولد حبیب اللہ

## مسل نمبر 105127 میں عرفان احمد بلوچ

ولد غلام محمد غازی قوم بلوچ پیشہ دوکانداری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عرفان احمد بلوچ گواہ شد نمبر1 غلام محمد غازی ولد غازی خان گواہ شد نمبر2 محمد آصف ولد عبدالستار

## مسل نمبر 105128 میں محمد اسلم

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ فارغ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے اندازاً مالیت -/1200,000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیت -/40,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد اسلم گواہ شد نمبر1 محمد عمران طالع ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر2 غلام محمد غازی ولد غازی خان

## مسل نمبر 105129 میں شمیم اختر

زوجہ محمد اسلم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزن نصف تولہ اندازاً مالیت -/20,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شمیم اختر گواہ شد نمبر1 محمد اسلم ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر2 عرفان احمد ولد غلام محمد غازی

## مسل نمبر 105130 میں نعمان احمد وقاص

ولد محمد نواز بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نعمان احمد وقاص گواہ شد نمبر1 غلام حیدر وصیت 56566 گواہ شد نمبر2 محمد نواز بھٹی وصیت 73829

## مسل نمبر 105131 میں ارسلان احمد فیضان

ولد چوہدری خدابخش ناصر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سائیکل اندازاً مالیت -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ارسلان احمد فیضان گواہ شد نمبر1 خدابخش ناصر وصیت 68512 گواہ شد نمبر2 غلام حیدر وصیت 56566

## مسل نمبر 105132 میں محمد سرور

ولد محمد اقبال قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد سرور گواہ شد نمبر1 چوہدری نیر آصف جاوید ولد چوہدری محمد اختر جاوید گواہ شد نمبر2 غلام حیدر وصیت 60363

## مسل نمبر 105133 میں کامران احمد

ولد اخلاق احمد قریشی قوم قریشی پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔کامران احمد قریشی گواہ شد نمبر1 شیر احمد وصیت 73038 گواہ شد نمبر2 عبدالقدوس اطہر وصیت 51341

## مسل نمبر 105134 میں شاہد محمود

ولد مبارک رسول مرحوم قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت 1982ء ساکن پیپلز کالونی نمبر2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 11 مرلے واقع پیپلز کالونی فیصل آباد اندازاً مالیت -/30,00,000 روپے۔ حصہ داران میں شامل (دو بھائی، چار بہنیں اوروالدہ) اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شاہد محمود گواہ شد نمبر1 عظمت حسین شہزاد ولد محمد شریف مرحوم گواہ شد نمبر2 ملک عبدالحکیم ولد ملک عبدالقادر

## مسل نمبر 105135 میں شمیم اختر

زوجہ مبارک رسول مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت 1982ء ساکن پیپلز کالونی نمبر2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولے اندازاً مالیت -/80,000 روپے (2) رہائشی مکان (میں $\frac{1}{8}$ حصہ) برقبہ 11 مرلے واقع پیپلز کالونی فیصل آباد اندازاً مالیت -/30,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔شمیم اختر گواہ شد نمبر1 شاہد محمود ولد مبارک رسول مرحوم گواہ شد نمبر2 ملک عبدالحکیم ولد ملک عبدالقادر مرحوم

## مسل نمبر 105136 میں صائمہ شاہد

زوجہ شاہد محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 15 تولے اندازاً مالیت -/600,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔صائمہ شاہد گواہ شد نمبر1 شاہد محمود ولد مبارک رسول مرحوم گواہ شد نمبر2 ملک عبدالحکیم ولد ملک عبدالقادر مرحوم

## مسل نمبر 105137 میں ساجد محمود

ولد مبارک رسول مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر ...... سال بیعت 1982ء ساکن پیپلز کالونی نمبر2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 11 مرلے واقع پیپلز کالونی نمبر2 فیصل آباد اندازاً مالیت -/30,00,000 روپے۔ حصہ داران میں شامل (دو بھائی، چار بہنیں اوروالدہ)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ساجد محمود گواہ شد نمبر1 شاہد محمود ولد مبارک رسول مرحوم گواہ شد نمبر2 ملک عبدالحکیم ولد ملک عبدالقادر مرحوم

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## تقریب آمین

مکرم خالد احمد بھٹی صاحب معلم وقف جدید تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ کے چار بچوں شیزہ مبشر بنت مکرم مبشر احمد بٹ صاحب، مریم صدیقہ بنت مکرم افتخار احمد صاحب جٹ، امۃ الشکور بنت مکرم صابر حسین صاحب، خالد احمد ابن مکرم عطاء اللہ صاحب نے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ ان کی تقریب آمین تتلے عالی میں ہوئی۔ محترم رفیع احمد بٹ صاحب صدر جماعت تتلے عالی نے بچوں سے قرآن کریم کے مختلف حصے سنے اور دعا کروائی۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان بچوں کو قرآن کریم کا فہم اور قرآنی علوم وانوار سے نوازے۔ آمین

## تقریب آمین

مکرم خواجہ ناصر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمد اکرم صاحب سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ ضلع راولپنڈی کے دو بچوں طلحہ احسن واقف نو و امۃ النور کی تقریب آمین مورخہ 29 جنوری 2011ء کو بعد نماز عشاء منعقد ہوئی۔ مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی ضلع راولپنڈی نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ قرآن مجید پڑھانے کی سعادت بچوں کی والدہ کے حصہ میں آئی۔ دونوں بچے مکرم محمد اکبر افضل صاحب (سابق مربی سلسلہ) کے پوتے اور پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو قرآن کریم کا عرفان، اس کی سمجھ اور اس کی محبت عطا فرمائے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## درخواست دعا

محترمہ بشریٰ عزیز صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ بیت التوحید لاہور کے سسر مکرم رشید احمد صاحب شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو سانس کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## درخواست دعا

مکرم عبدالوہاب آدم صاحب معلم وقف جدید شریف آباد ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ صدیقاں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یوسف صاحب شریف آباد ضلع عمرکوٹ کافی دنوں سے بیمار ہیں۔ ان کے پتے کا آپریشن ہوا تھا جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوگیا تھا لیکن اس کے چند دن بعد ہی ان کی ٹانگ سوج گئی۔ کراچی میں علاج کروایا گیا اب طبیعت خدا کے فضل سے بہتری کی طرف مائل ہے۔ سوجن کم ہورہی ہے لیکن ابھی پاؤں زمین پر ٹھیک طرح سے نہیں لگتا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ اور صحت وتندرستی والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

اسی طرح مکرمہ تسلیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالجبار صاحب شریف آباد ضلع عمرکوٹ کافی عرصے سے گردوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ کراچی میں علاج جاری ہے۔ ہر تیسرے دن گردے واش ہوتے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اپنا فضل فرماتے ہوئے مریضہ کو شفاء کاملہ وعاجلہ اور صحت وتندرستی والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ہومیوڈاکٹر طاہر مسعود صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ بیمار ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ مبارکہ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم ظفر اقبال بھٹی صاحب مرحوم علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے گھٹنوں میں شدید درد رہتا ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## سانحہ ارتحال

مکرم مبارک احمد معین صاحب مربی سلسلہ نوشہرہ کینٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم منور احمد کاہلوں صاحب ولد مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب کاہلوں مورخہ 17 جنوری 2011ء کو لمبی علالت کے بعد بعمر 60 سال میرپورخاص میں انتقال کر گئے۔ اگلے دن مکرم نسیم احمد اقبال صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ میرپورخاص نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری منور احمد صاحب امیر مقامی میرپورخاص نے دعا کروائی۔ والد محترم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ نماز باجماعت کے پابند تھے خود پڑھے لکھے نہ ہونے کے باوجود اپنی ساری اولاد کو پڑھایا۔ دین سے سچا لگاؤ تھا۔ دین العجائز اختیار کرنے والوں میں سے تھے۔ خلافت احمدیہ سے سچی محبت تھی۔ ہم سب بہن بھائیوں کے دلوں میں خلافت کا مقام بچپن سے پیدا فرمایا۔ دین کی خدمت کا جذبہ پیدا فرمایا۔ نوجوانی میں والد مرحوم کی ایک بہن بیوہ ہو گئی تھیں ان کے 6 بچوں کی تربیت کی اور 19 سال ان کے ساتھ رہے اور ان کے 4 بچوں کی شادی خود کی۔ آپ کی بہن کا ایک بیٹا مکرم لئیق احمد عاطف صاحب مربی سلسلہ مالٹا ہیں۔ والد مرحوم کا ایک بیٹا وقف نو میں شامل ہے۔ اس کے علاوہ 4 پوتے اور ایک نواسہ اس بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ والد مرحوم نے سوگواران میں بوڑھے والدین اور اہلیہ محترمہ ارشاد بیگم صاحبہ کے علاوہ 4 بیٹے مکرم محمد حاذق صاحب میرپورخاص، خاکسار، مکرم محمد اکرم صاحب کراچی مکرم تصور احمد صاحب واقف نو میرپورخاص اور ایک بیٹی مکرمہ عظمیٰ مریم صاحبہ زوجہ مکرم مدثر احمد صاحب نارووال کے علاوہ چھ پوتے ایک پوتی اور دو نواسے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور ان کے درجات بلند کرے اور بوڑھے والدین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق و طاقت عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم ناصر الدین ملک صاحب ابن مکرم ملک غلام یٰسین صاحب دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم صوبیدار (ر) ملک غلام یٰسین صاحب سابق صدر محلّہ دارالفتوح غربی ربوہ مورخہ 7 فروری 2011ء کو نماز تہجد کی تیاری کرتے ہوئے 75 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ بہت پرانے موصی تھے اسی روز مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے دعا کرائی۔ آپ نہایت مخلص پیدائشی احمدی تھے ہر لحہ دعائیں کرنے والے انتہائی شفیق اور درگزر کا سلوک کرنے والے معصوم اور بے ضرر انسان تھے صبر و رضا کا پیکر وسیع ظرف رکھنے والے عملی طور پر دین کو دنیا پر مقدم سمجھنے والے اپنی اولاد کی تعلیم وتربیت سے کسی لحہ غافل نہ ہونے والے انسان تھے۔ آپ نے پاک آرمی میں ملک اور قوم کی خدمت کرتے ہوئے 1965ء اور پھر 1971ء کی جنگ میں حصہ لیا صوبیدار کے عہدہ سے ریٹائرمنٹ کے بعد ربوہ میں مستقل سکونت اختیار کی اور دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ میں خدمت کی توفیق بھی ملی۔ آپ کو محلّہ دارالفتوح ربوہ کے پہلے صدر اور پھر محلّہ دارالفتوح غربی ربوہ کے بھی پہلے صدر ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ آپ اپنے ملک قوم اور احمدیت کیلئے وفادار اور محبت کرنے والے انسان تھے۔ نہایت ایمان دار محنتی تھے۔ آپ نے ایک بیوہ، تین بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## موجودہ دنیا کا طویل العمر شخص

ہر عہد میں ایسے لوگ پیدا ہوتے رہے ہیں جنہیں طویل العمری کا دعویٰ رہا ہے۔ تاریخ میں ایک سو برس سے زائد عمر پانے کا دعویٰ کرنے والوں کی تعداد سینکڑوں تک رہی ہے۔ بلکہ کچھ لوگ تو 200 برس سے زیادہ عمر پانے کا دعویٰ بھی کرچکے ہیں۔

مگر ماہرین نسلیات کا کہنا ہے کہ دنیا میں ایسے لوگ نایاب ہیں جن کی عمریں 113 برس کی عمر سے متجاوز ہوئی ہوں اور شاید ہی ایسا کوئی شخص گزرتا ہے جو اپنی 120 ویں سالگرہ بھی منا پاتا ہے۔ اعداد وشمار سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ 2 ارب 10 کروڑ کی آبادی میں صرف ایک انسان ایسا ہوتا ہے جس کی عمر 115 برس ہو پاتی ہے۔

گنیز بک آف ریکارڈ کے موجودہ زمانے کے سب سے طویل العمر شخص کا نام Izumi تھا۔ جو 29 جون 1865ء کو پیدا ہوا تھا اور جس کی وفات 120 برس 237 دن کی عمر میں 21 فروری 1986ء کو ہوئی۔ اس کی عمر اس اعتبار سے بھی مصدقہ تھی کہ اس کی عمر کے اندراج کا ریکارڈ 1871ء کی مردم شماری سے بھی ثابت ہوتا ہے اس وقت اس کی عمر 6 برس تھی۔ وہ 29 جون 1865ء کو جاپان سے 820 میل کے فاصلے پر واقع ایک جزیرے میں پیدا ہوا تھا۔ اس کا انتقال نمونیہ کے باعث ہوا تھا۔ اس کے بعد جس شخص نے طویل العمری کا عالمی ریکارڈ قائم کیا اس نے 113 برس کی عمر پائی تھی۔

چین میں جو آبادی کے اعتبار سے دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے۔ 1982ء کی مردم شماری کے مطابق سو برس سے زائد عمر پانے والوں کی تعداد 2450 تھی۔ جن میں دو تہائی تعداد خواتین کی تھی۔

مرکب افسنتین
تقویت معدہ وجگر، کھٹے ڈکار اور منہ میں پانی آنا کیلئے مفید ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

# ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

## 23فروری2011ء

12-35 am عربی سروس
1-35 am ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
2-10 am گلشن وقف نو
3-15 am لجنہ اماء اللہ یو۔کے اجتماع
4-10 am ریئل ٹاک
5-15 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-45 am تلاوت
5-55 am درس ملفوظات
6-10 am لقاء مع العرب
7-10 am عربی سیکھئے
7-30 am یسرنا القرآن
8-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-35 am زندہ لوگ
9-05 am سوال وجواب
10-00 am لجنہ اماء اللہ یو کے اجتماع
11-00 am تلاوت
11-15 am سیرت النبی ﷺ
11-45 am یسرنا القرآن
12-15 pm زندہ لوگ
12-50 pm گلشن وقف نو
2-00 pm سوال وجواب
2-40 pm انڈونیشین سروس
3-40 pm سواحیلی سروس
4-55 pm تلاوت
5-05 pm درس حدیث
5-30 pm زندہ لوگ
6-05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مئی 2005ء
7-10 pm بنگلہ پروگرام
8-15 pm دعائے مستجاب
9-00 pm خبرنامہ
9-15 pm فقہی مسائل
9-50 pm سیرت النبی ﷺ
10-35 pm سفید بادلوں کی سرزمین
11-05 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-25 pm خدام الاحمدیہ جرمنی اجتماع 2004ء

## 24فروری2011ء

12-25 am ریئل ٹاک
1-30 am یسرنا القرآن
2-00 am فقہی مسائل
2-30 am گلشن وقف نو
3-45 am خطبہ جمعہ فرمودہ 18 فروری 2011ء
5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-30 am تلاوت
5-40 am درس حدیث
5-55 am لقاء مع العرب
7-05 am فقہی مسائل
7-35 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-05 am زندہ لوگ
8-40 am خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مئی 2005ء
9-45 am جلسہ سالانہ یو کے 2010ء
11-00 am تلاوت
11-15 am درس ملفوظات
11-50 am مشاعرہ
12-40 pm یسرنا القرآن
1-05 pm فیتھ میٹرز
2-10 pm کچھ یادیں کچھ باتیں
3-05 pm انڈونیشین سروس
4-10 pm پشتو سروس
5-05 pm تلاوت
5-20 pm زندہ لوگ
6-00 pm بنگلہ سروس
7-05 pm ترجمۃ القرآن
8-10 pm مشاعرہ
9-00 pm خبرنامہ
9-20 pm فیتھ میٹرز
10-30 pm یسرنا القرآن
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm گلشن وقف نو

Dawlance Exclusive Dealer

فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویواوَن، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔

گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021-2724606
2724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

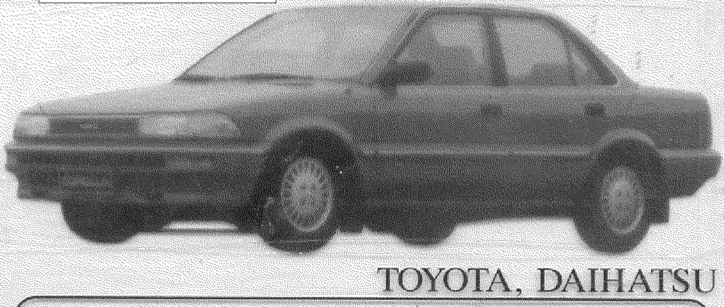

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر
021-2724606
2724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

| ربوہ میں طلوع وغروب 21۔فروری | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:18 |
| طلوع آفتاب | 6:43 |
| زوال آفتاب | 12:22 |
| غروب آفتاب | 6:01 |

## ضرورت نرسنگ سٹاف

(طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں کوالیفائیڈ نرسنگ کی کچھ آسامیاں خالی ہیں۔ خواہشمند خواتین و حضرات سے گزارش ہے کہ اپنی درخواستیں ایڈمنسٹریٹر کے نام اپنے صدر صاحب/ امیر صاحب کی سفارش سے ارسال کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

## بندش بجلی

مورخہ 21 فروری 2011ء کو ڈاور فیڈر اور مورخہ 22 فروری 2011ء کو چناب نگر فیڈر کے بند رہنے کی وجہ سے صبح 8 بجے سے 1 بجے تک بجلی کی رو معطل رہے گی۔ احباب مطلع رہیں۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو ربوہ)

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:213966

نوزائیدہ بچوں کا یرقان اور خواتین کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ (گلی عامر کلر لیب) 0344-7801578

ہر علاج ناکام ہو تو انشاء اللہ
ہولزمک ہومیوپیتھی سے شفا ممکن ہے۔ علاج کیلئے
بانی ہومیو ڈاکٹر سجاد
0334-6372030
047-6214226

FD-10